بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مختلف اَدوَار اور

جماعت المسلمین

www.sirat-e-mustaqeem.net

مؤلف:

محمد اشتیاق

امیرِ جماعت المسلمین

جماعت المسلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مختلف ادوار اور جماعت المسلمین

مکّہ میں تیرا سال گذارنے کے بعد، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحکم الٰہی مدینہ منوّرہ ہجرت کر کے آئے اور وہ صحابہ کرام جو مکّہ سے اسلام کے لئے ہجرت کر گئے تھے وہ بھی مدینہ منوّرہ پہنچ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جماعت کی بنیاد رکھی اور بحکم الٰہی "جماعت" بنائی۔

"جماعت" بنانے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درج ذیل احکامات امّت کو دئے۔

① اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

واعتصموا بحبل اللہ جمیعًا ولا تفرقوا (آلِ عمران)	اللہ کی رسّی کو جماعت بن کر مضبوطی سے پکڑ لو اور فرقے فرقے نہ بنو۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

(۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

علیکم بالجماعۃ وایّاکم والفرقۃ فان الشیطان مع الواحد وھو من الاثنین ابعدُ (رواہ الترمذی باب ماجاء فی لزوم الجماعۃ ۴/۴۰۴ قال ابوعیسٰی ھذا حدیث حسن صحیح)

تم پر جماعت لازم ہے علیحدگی سے بچنا ضروری ہے کیونکہ شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور دو سے دور ہو جاتا ہے۔

(۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

من اراد بحبوحۃ الجنۃ فلیلزم الجماعۃ (رواہ الترمذی وصحح)

جو شخص چاہتا ہے کہ وہ جنّت کا وسط پکڑے تو اس کو چاہیئے کہ جماعت کو لازم پکڑے۔

(۴) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

ید اللہ مع الجماعۃ (رواہ	اللہ تبارک وتعالیٰ کا ہاتھ
الترمذی والطبرانی فی الکبیر واحمد	جماعت کے ساتھ ہوتا ہے۔
وغیرہ وسندہ صحیح)	

⑤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :

رجل فارق الجماعۃ	وہ شخص جو جماعت چھوڑ دے۔
(مسند امام احمد ومستدرک حاکم و	
سندہ صحیح ۱/۱۱۹)	

⑥ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

من خرج من الجماعۃ	جو شخص جماعت سے بالشت
قید شبر فقد خلع	بھر بھی علیحدہ ہوا اس نے اسلام
ربقۃ الاسلام من عنقہ	کی رسّی کو اپنی گردن سے اتار
حتی یراجعہ (رواہ	پھینکا حتّٰی کہ وہ (جماعت میں)
الحاکم فی المستدرک ۱/۷۷	دوبارہ واپس آجائے۔
وصححہ)	

www.sirat-e-mustaqeem.net

⑦ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

والجماعة رحمة و الفرقة عذاب (رواہ احمد صحیح الجامع الصغیر)

جماعت رحمت ہے اور فرقہ پرستی عذاب ہے۔

⑧ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

والمفارق لدینہ التارك للجماعة (صحیح بخاری)

اور اپنے دین سے علیحدہ ہو کر جماعت کو چھوڑنے والا۔

⑨ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

واما ترك السنة فالخروج من الجماعة

سنّت کا چھوڑنا جماعت سے نکل جانا ہے۔

(رواہ احمد وسندہ صحیح ۲/۲۲۹)

جماعت بن کر رہنا ضروری ہے، جماعت لازم ہے، جنّت میں جانے کے لئے جماعت کا پکڑنا لازم ہے، اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے، جماعت چھوڑنے والے کا حشر برا ہوگا، جماعت

www.sirat-e-mustaqeem.net

چھوڑنا اسلام چھوڑنا ہے، جماعت رحمت ہے، جماعت کو چھوڑنے والے کو قتل کر دو اور سنّت چھوڑنے والا بھی جماعت سے نکل جاتا ہے۔

اتنے احکامات "جماعت" کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امّت کو دیئے ہیں۔ لیکن یہ معلوم نہیں ہوتا کہ یہ جماعت کن لوگوں کی ہوگی، اس جماعت میں شامل ہونے والے کون لوگ ہیں؟ "جماعت" کی اضافت کن لوگوں کی طرف منسوب ہو رہی ہے۔ الحمد للہ یہ اضافت بھی حدیث میں موجود ہے۔ بعد ازاں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

عہدِ رسالت اور جماعت المسلمین

(۱) حضرت ام عطیہؓ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں :-

امرنا نبیّنا صلی اللہ علیہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وسلم ان نخرج الحیض یوم العیدین وذوات الخدور فیشھدن جماعۃ المسلمین ودعوتھم (صحیح بخاری کتاب العیدین)

ہمیں حکم دیا کہ ہم عیدین میں حیض والی خواتین کو اور پردہ نشین لڑکیوں کو نکالیں اور ان کو چاہیئے کہ جماعت المسلمین کے ساتھ اور ان کی دعاؤں میں حاضر ہو جائیں۔

صحیح بخاری کی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جہاں کہیں بھی لفظ "جماعت" احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں آیا ہے تو اس کا مضاف الیہ مسلمین ہے۔ علاوہ بریں دلیل ⑧ کی وضاحت حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہ رضی اللہ عنہا سے ابن ابی شیبہ میں مل جاتی ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں :-

ما حل دم احد من اھل ھذہ القبلۃ الا

اہلِ قبلہ میں سے کسی کا خون کرنا حلال نہیں ہے مگر تین چیزیں

من استحل ثلاثة اشياء قتل النفس بالنفس والثيب الزانی و المفارق جماعة المسلمين او الخارج من جماعة المسلمين (رواہ ابن ابی شیبۃ ۶/۴۲۸ وسندہ صحیح)

(خون) کو حلال کر دیتی ہیں۔ جان کے بدلہ جان، شادی شدہ زانی اور جماعت المسلمین کو چھوڑنے والا یا جماعت المسلمین سے نکلنے والے کو قتل کر دینا۔

لہٰذا معلوم ہوا کہ "الجماعۃ" سے مراد جماعت المسلمین ہے۔

جماعت المسلمین میں شامل ہونا ضروری ہے

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

① رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

نضر الله عبدًا سمع اللہ تعالیٰ اس آدمی (کے چہرے)

www.sirat-e-mustaqeem.net

مقالتی فوعاها ثم
ادا ها الی من لم یسمعها
فرب حامل فقهٍ لا
فقه له ورب حامل
فقهٍ الی من هو افقه
منه ثلاث لا یغل
علیهنّ قلب مؤمنٍ
اخلاص العمل لله و
الطاعة لذوی الامر
ولزوم جماعة
المسلمین فان دعوتهم
تحیط من ورائهم (رواہ
الحاکم فی مستدرکہ ۱/۸۷ و
سندہ صحیح)

کو تر و تازہ رکھے جس نے میری
بات سنی۔ پھر اس کو یاد کیا، پھر
(میری بات کو) اس کو پہنچا دیا
جس نے نہیں سنی۔ کتنے ہی فقہ
کے اٹھانے والے ایسے ہیں جن
کو فقہ نہیں ہوتی اور کتنے ہی
فقہ کے اٹھانے والے ایسے ہیں
جو ان کو پہنچا دیتے ہیں جو اس
کے مقابلہ میں زیادہ فقیہ ہوتے
ہیں۔ تین باتیں ایسی ہیں جن پر
مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا۔
عمل خالص اللہ کے لئے کرنا،
امیر کی اطاعت کرنا اور جماعت
المسلمین سے چمٹے رہنا۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

بیشک انکی دعوت تبلیغ ایسا اثر
رکھتی ہے اپنے ماسوا سب پر
حاوی ہوتی ہے۔

② حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطاب فرمایا اور اس میں
آپ نے فرمایا:۔

نضر اللہ وجہ امرئ سمع مقالتی فحملھا فرب حامل فقہ الی من ھو افقہ منہ، ثلاث لا یغل علیھن قلب مومن اخلاص العمل للہ تعالیٰ و مناصحۃ ولاۃ الامر

اللہ تعالیٰ اس آدمی کے چہرے کو تر و تازہ رکھے۔ جس نے میری بات سنی۔ پھر اس کو اٹھا لیا۔ پھر کتنے ہی فقہ کے اٹھانے والے فقیہ نہیں ہوتے اور کتنے ہی فقہ کے اٹھانے والے ایسے ہوتے ہیں جو اس کو (پہنچا دیتے ہیں) جو اس کے مقابلہ

ولزوم **جماعۃ المسلمین**
(رواہ الحاکم فی مستدرکہ صحیحہ
والذہبی علی شرط مسلم ۱/۸۸)

میں زیادہ فقیہ ہوتا ہے۔ تین باتوں میں مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا عمل خالص اللہ کے لئے کرنا، امیر کی خیر خواہی کرنا اور **جماعت المسلمین** سے چمٹے رہنا۔

(۳) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

نضر اللہ عبدًا اسمع کلامی
ثم لم یزد فیہ فرب
حامل فقہٍ الی اوعی
منہ، ثلاث لا یغلُّ
علیھنّ قلب مؤمنٍ
اخلاص العمل للہ و

اللہ تعالیٰ اس آدمی کے چہرے کو تر و تازہ رکھے جس نے میرا کلام سنا۔ پھر اس میں کسی قسم کی زیادتی نہیں کی۔ کتنے ہی فقہ کے اٹھانے والے ایسے ہوتے ہیں جو اپنے سے زیادہ

مناصحة اولی الامر والاعتصام بجماعة المسلمین (رواہ الطبرانی ۸۲/۲ ورواہ ابن عساکر و سندہ صحیح ولہ شواہد) (رواہ الطبرانی فی الاوسط ۴۰/۷) (رواہ الطبرانی فی الاوسط ۴۵۸/۸)

یاد کرنے والے کو پہنچا دیتے ہیں۔ تین باتوں میں مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا عمل خالص اللہ کے لئے کرنا، امیر کی خیر خواہی کرنا اور جماعت المسلمین کو مضبوطی سے پکڑے رہنا۔

اس روایت میں عمرو بن واقد ضعیف ہے۔ لیکن امام حاکم نے حضرت جبیر بن مطعم اور حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے یہی متن روایت کیا ہے۔ لہٰذا کوئی نقصان نہیں

④ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

نضر اللہ عبدًا اسمع

اللہ تعالیٰ اس آدمی (کے چہرے)

www.sirat-e-mustaqeem.net

مقالتی ثم وعاها ثم
حفظها فرب حامل
فقهٍ غیر فقیهٍ ورب
حامل فقهٍ الی من هو
افقه منه۔ ثلاث لا
یغل علیهنّ قلب مؤمن
اخلاص العمل لله و
مناصحة لا و الامور
والاعتصام بجماعة
المسلمین (رواه ابن
عساکر ورواه الطبرانی فی الاوسط
۱۰/۲۰۲ وسنده صحیح لغیره و
له شواهد)

کو تر و تازہ رکھے جس نے میری
بات سنی۔ پھر اس کو یاد کیا۔ پھر
(مزید) اس کو حفظ کر لیا۔ پھر
کتنے ہی فقہ کے اٹھانے والے
غیر فقیہ ہوتے ہیں اور کتنے ہی
فقہ کے اٹھانے والے ان کو
پہنچا دیتے ہیں جو اس کے مقابلہ
میں زیادہ یاد کرنے والے ہوتے
ہیں۔ مومن کا دل تین باتوں
میں خیانت نہیں کرتا عمل خالص
اللہ کے لئے کرنا، صاحبِ اُمور
کی اطاعت کرنا اور جماعت
المسلمین کو مضبوطی سے
پکڑے رہنا۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

اس روایت میں عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم ہے۔ ابن خزیمہ کہتے ہیں :۔

لیس ھو ممن یحتجّ اھل العلم بحدیثہ لسوء حفظہ (تہذیب) یعنی خراب حافظہ کی وجہ سے اہلِ علم نے اس کی حدیث سے حجّت نہیں لی ہے۔ ابن عدی کہتے ہیں : احادیث حسان (مجمع الزوائد ۱/۱۳۹) یعنی اس راوی کی احادیث حسن ہوتی ہیں۔

⑤ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

نضر اللہ امرأً سمع	اللہ تعالیٰ اس آدمی (کے چہرے)
مقالتی ھذہ فبلّغھا	کو تر و تازہ رکھے جس نے میری
فرب حامل فقہٍ الی	بات سنی۔ پھر اس کو پہنچا دیا۔
من ھو افقہ منہ ثلاث	کتنے ہی فقہ کے اٹھانے والے
لا یغل علیھن قلب مسلم	اس کو پہنچا دیتے ہیں جو اس سے

www.sirat-e-mustaqeem.net

اخلاص العمل للّٰہِ و
النصیحۃ کل مسلم ولزوم
جماعۃ المسلمین
(رواہ الطبرانی فی الکبیر وفیہ
عبدالرحمٰن بن زبید وثقہ ابن
حبان وسندہ حسن ولہ شواہد)

زیادہ فقیہ ہوتے ہیں تین باتوں
میں مسلم کا دل خیانت نہیں کرتا۔
عمل خالص اللہ کے لئے کرنا،
ہر مسلم کی خیر خواہی کرنا اور
جماعت المسلمین سے چمٹے
رہنا۔

(٦) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا:۔

نضّر اللّٰہ امرأً سمع
مقالتی فوعاھا فرب
حامل فقہٍ لیس
بفقیہٍ ثلاث لا یغل
علیھنّ قلب امرئٍ
مومن اخلاص العمل

اللہ تعالیٰ اس آدمی (کے چہرے)
کو تر و تازہ رکھے جس نے میری
بات سنی۔ پھر اس کو یاد کیا۔ کتنے
ہی فقہ کے اٹھانے والے فقیہ
نہیں ہوتے۔ تین باتیں ایسی
ہیں جن پر مؤمن آدمی کا دل

www.sirat-e-mustaqeem.net

لله والمناصحة لائمة المسلمين ولزوم جماعتهم (رواه البزار ورجاله موثقون)

خیانت نہیں کرتا۔ عمل خالص اللہ کے لئے کرنا، مسلمین کے ائمہ کی خیر خواہی کرنا اور ان کی جماعت سے چمٹے رہنا۔

⑦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

نضر الله امرأ سمع مقالتي فحفظها فانه رُبَّ حامِلِ فقهٍ غير فقيهٍ ورُبَّ حامِلِ فقهٍ إلى مَنْ هُوَ افقه منه. ثَلَاثٌ لَا يَغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ

اللہ تعالیٰ اس شخص کے چہرے کو تر و تازہ رکھے جس نے میری بات سنی۔ پھر اس کو یاد کیا، کیونکہ کتنے ہی فقہ کے اٹھانے والے غیر فقیہ ہوتے ہیں (اس کو پہنچاتے ہیں) جو اس کے مقابلہ میں زیادہ فقیہ ہوتا ہے۔ تین باتوں میں مسلم کا دل خیانت نہیں

وَالنَّصِيحَةُ لِوُلَاةِ الْأَمْرِ وَلُزُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ

(رواہ الطبرانی فی الاوسط ۸۴/۶ رجالہ ثقات وسندہ صحیح ولہ شواہد ورواہ حمیدی فی مسندہ ۱/ ۲۹، مشکوٰۃ للالبانی ۱/ ۷۸ وسندہ صحیح)

کرنا۔ عمل خالص اللہ کے لئے کرنا صاحب امر کی خیر خواہی کرنا اور جماعت المسلمین سے چمٹے رہنا۔

(۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

نضر اللہ امرأً سمع مقالتی فوعاھا ثم بلغھا فرب مبلغ اوعی من سامع۔ ثلاث لا یغل علیھن قلب امرئ مسلم

اللہ تعالیٰ اس آدمی کے چہرے کو تر و تازہ رکھے جس نے میری بات سنی پھر اسکو یاد کیا۔ پھر اسکو پہنچا دیا۔ کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جن کو پہنچایا جاتا ہے ایسے ہیں جو سننے والے

www.sirat-e-mustaqeem.net

اخلاص العمل لله و
مناصحة ولاة المسلمين
ولزوم جماعتهم
(رواه الطبرانی فی الاوسط ۱۴۱/۶
وسندہ صحیح لغیرہ)

سے زیادہ یاد کرنے والے ہوتے
ہیں۔ تین باتیں ایسی ہیں جن پر
کسی مسلم آدمی کا دل خیانت
نہیں کرتا۔ عمل خالص اللہ کے
لئے کرنا، مسلمین کے امیروں
کی خیر خواہی کرنا اور ان کی
جماعت سے چمٹے رہنا۔

⑨ حضرت زیدؓ بن ثابت سے روایت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

ثلاث لا یغل علیهن
قلب امرء مسلم اخلاص
العمل لله، والنصح لائمة
المسلمین واللزوم
بجماعتهم (رواہ

تین باتیں ایسی ہیں جن پر کسی
مسلم آدمی کا دل خیانت نہیں
کرتا۔ عمل خالص اللہ کے لئے
کرنا، مسلمین کے ائمہ کی خیر خواہی
کرنا اور ان کی جماعت سے

www.sirat-e-mustaqeem.net

الطبرانی فی الاوسط ۸/۱۴۱ و چمٹے رہنا۔
سندہ صحیح وصححہ الحافظ ابن حجر وغیرہ
وفیہ زیادۃ مستانی الارشادۃ الیھا
فی الحدیث مشکوٰۃ للالبانی ۱/۷۸)

⑩ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

ثلاث لا یغل علیھن قلب مؤمنٍ، اخلاص العمل للّٰہ ومناصحۃ اولی الامر ولزوم جماعۃ المسلمین (رواہ البیہقی فی شعب الایمان ۶/۶۶، ۶۷
اخرجہ ابن ماجہ والدارمی ۱/۷۴، ۷۵
واحمد ۳/۲۲۵ و ۴/۸۰ و ۸۲

تین باتوں میں کسی مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا، عمل خالص اللہ کے لئے کرنا، صاحبِ امر کی خیر خواہی کرنا اور جماعت المسلمین سے چمٹے رہنا۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

و ۱۸۳/۵) واسنادہ حسن)

امام حاکم کہتے ہیں :-

وفی الباب عن جماعة من الصحابة منهم عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ، عبداللہ بن مسعودؓ، معاذ بن جبلؓ، ابن عمرؓ، ابن عباسؓ، ابوھریرۃؓ، انس رضی اللہ عنهم وغیرهم عدّة وحدیث النعمان بن بشیر من شرط الصحیح (رواہ الحاکم ۸۸/۱)

اس باب میں صحابہ کرام کی ایک جماعت نے اس (حدیث کو روایت کیا ہے) ان میں سے حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، حضرت معاذ بن جبلؓ، حضرت ابن عمرؓ، حضرت ابن عباسؓ، حضرت ابوہریرہؓ، حضرت انسؓ نے روایت کیا ہے اور حضرت نعمان بن بشیر کی حدیث تو امام مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

مندرجہ بالا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے علاوہ حضرت زید بن ثابت، حضرت جبیر بن مطعم، حضرت جابر اور حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہم سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

عقیدے کی بنیاد رکھنے کے لئے یا عمل کرنے کے لئے ایک ہی حدیث کافی ہوتی ہے۔ ہم نے ان لوگوں کے لئے اتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے "لزوم **جماعۃ المسلمین**" کے الفاظ پیش کئے ہیں جو کہتے ہیں: "صرف حذیفہ بن یمان رضؓ سے ہی **جماعت المسلمین** کے الفاظ روایت کئے گئے ہیں؟" یہ کہہ کر لوگ صحیحین کی حدیث کی تضحیک کرتے تھے۔ امید ہے کہ "**لزوم جماعۃ المسلمین**" کو اتنے صحابہ کرام رضؓ نے بیان کیا ہے کہ معترضین کی تضحیک و طنز کا قلع قمع کر دیگا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے **جماعت المسلمین** میں شامل ہونے کو ایمان قرار دیا اور **جماعت المسلمین** میں شامل نہ ہونے والوں کو وعید سنائی۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

جماعت المسلمین کو چھوڑنا اسلام کو چھوڑنا ہے

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں:

(۱۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

من فارق جماعة المسلمین شبرًا اخرج من عنقه ربقة الاسلام

جس نے جماعت المسلمین کو بالشت برابر بھی چھوڑ دیا اس نے اپنی گردن سے اسلام کا پٹہ اتار پھینکا۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۱۲/۴۴۰ وسندہ حسن ولہ شواہد)

اب جب جماعت المسلمین کو چھوڑنا اسلام کو خیرباد کہنا ہے تو کیا کوئی مومن اس بات کی جرأت کرسکتا ہے؟ نہیں کرسکتا۔ لہٰذا جماعت المسلمین میں شمولیت ایمان کا تقاضا ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

جماعت المسلمین کی مخالفت کرنا اسلام کو چھوڑنا ہے

(۱۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

من خالف جماعة المسلمین شبرًا فقد خلع ربقة الاسلام من عنقه (رواہ الحاکم فی مستدرکہ وسندہ صحیح ۱/۱۱۷)

جس نے جماعت المسلمین کی بالشت برابر بھی مخالفت کی اس نے اپنی گردن سے اسلام کا پٹہ اتار پھینکا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دورِ مبارک میں جماعتِ حقہ جماعت المسلمین تھی اور آپ جماعت المسلمین کے امام تھے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرقے ہوں گے اور فرقوں کے زمانے میں بھی جماعتِ حقہ جماعت المسلمین ہی ہوگی۔ مزید برآں جماعت المسلمین کی مخالفت بھی اسلام سے باہر کر دیتی ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

فرقہ پرستی کے زمانے میں جماعتِ حقّہ

جماعت المسلمین ہی ہوگی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: شر کا زمانہ۔ پھر خیر کا زمانہ دخن کے ساتھ۔ پھر شر ہوگا۔ یعنی اللہ کی ہدایت کے علاوہ لوگ ہدایت دے رہے ہوں گے، بعض باتیں تمہیں بری لگیں گی اور بعض اچھی۔ پھر اس ملے جلے خیر کے بعد شر ہوگا لوگ جہنم کے دروازوں پر کھڑے ہوکر بلا رہے ہوں گے جو اُن کی بات پر لبیک کہے گا وہ اس کو دوزخ میں ڈال دیں گے۔

(۱۳) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہما کہتے ہیں، میں نے کہا:

فما تأمرني ان ادركني اگر یہ زمانہ میں پاؤں تو آپ مجھے

www.sirat-e-mustaqeem.net

ذلك قال تلزم **جماعة المسلمين** واما مهم قلت فان لم تكن لهم جماعة ولا امام

کیا حکم دیتے ہیں آپ نے فرمایا: تم **جماعت المسلمین** وران کے امام سے چمٹ جانا، میں نے کہا: اگر **جماعت المسلمین** نہ ہو اور نہ ان کا امام ہو؟

قال فاعتزل تلك الفرق كلها ولو ان تعض باصل شجرة حتى يدركك الموت وانت على ذلك (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام فرقوں کو چھوڑ کر الگ ہو جانا اگر تمہیں درخت کی جڑیں چبانی پڑیں تو چبا لینا (مگر کسی فرقے میں شامل نہ ہونا) یہاں تک کہ تمہیں موت آجائے اور تم اسی حالت میں مرجانا۔

اگر **جماعت المسلمین** ہے تو جماعتِ حقہ ہے اور اگر

جماعت المسلمین نہیں ہے تو پھر کوئی جماعت جماعتِ حقہ نہیں ہوگی۔ وہ سب فرقے ہوں گے اور ان سے اعتزال (علیحدگی) ضروری بلکہ فرض ہوگا۔

ابن ماجہ میں یہ الفاظ روایت کئے گئے ہیں :۔

فالزم جماعۃ المسلمین	تم جماعت المسلمین اور
واما مھھو (رواہ ابن ماجہ	ان کے امام سے چمٹ جاؤ۔
۲/۱۳۱۷)	

یعنی ابن ماجہ میں امر کا صیغہ بھی آیا ہے۔ صحیح بخاری و صحیح مسلم میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے معلوم کرنے پر جماعت المسلمین میں شامل ہونے کا حکم دینے کا علم ہوا۔

لیکن حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :

(۱۴) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

اوصی الخلیفۃ من	میں اپنے بعد (آنے والے) خلیفہ
بعدی بتقوی اللہ و	کو اللہ کے تقویٰ کی وصیت

اوصیة بجماعة المسلمین ان یعظم کبیرھم ویرحم صغیرھم ویوقر عالم (رواہ البیہقی ۸/ ۶۱ وسندہ حسن، کنز العمال ۶/ ۴۷)

کرتا ہوں اور جماعت المسلمین کی وصیت بھی کرتا ہوں۔ وہ ان کے بڑے کی عزت کرے اور چھوٹے پر رحم کرے اور ان کے عالم کی بھی عزت کرے۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

(۱۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اشھد اللہ علی الوالی من بعدی ان یتق علی جماعة المسلمین ویرحم صغیرھم ویجل کبیرھم (رواہ البیہقی فی شعب الایمان ۶/ ۱۶)

میں اپنے بعد والی امر پر اللہ کو گواہ کرتا ہوں۔ وہ جماعت المسلمین پر عفو و درگذر سے کام لے ان کے چھوٹے پر رحم کرے اور ان کے بڑے کی عزت کرے۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

وفی اسنادہ رجل لم یسم) (کنز
العمال من طریق یونس بن بکیر
عن ابی معشر عن بعض مشیختہم
۶/۷۸)

ماقبلہ کی بنیاد پر اس حدیث سے حجّت لینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ لہٰذا پندرہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم "جماعت المسلمین" کے الفاظ روایت کرکے یہ بتا رہے ہیں کہ "الجماعۃ" سے مراد "جماعۃ المسلمین" ہے۔ علاوہ ازیں حضرت ابوبکرؓ ہوں یا عمرؓ یا عثمانؓ ہوں یا علیؓ، معاویہؓ ہوں یا حسنؓ، یزیدؒ ہوں یا عبداللہؓ بن زبیر، مروانؒ ہوں یا عبدالملکؒ، ولید ہوں یا عمرؒ بن عبدالعزیز" ان تمام خلفاء کے دور میں صرف مسلمین کا اور جماعت المسلمین کا ہی ثبوت ملتا ہے۔ دلائل ملاحظہ فرمائیے:

www.sirat-e-mustaqeem.net

دور ابوبکر الصدیق رضؓ اور جماعت المسلمین

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ سے ایک زمین کے سلسلہ میں کہا :۔

فما حملك ان تخصّ هٰذين بهادون جماعة المسلمين (رواه ابن ابی شیبۃ ورواه البخاری فی التاریخ ویعقوب بن سفیان ورواه ابن عساکر، کنز العمال ۳/۹۱۴، کنز العمال ۱۲/۵۸۳) وسندہٗ لا بأس بہ

آپ کو اس بات پر کس چیز نے آمادہ کیا کہ آپ جماعت المسلمین کو چھوڑ کر ان دونوں کے لئے اس زمین کو خاص کر دیں ؟

اس روایت سے معلوم ہوا کہ ابوبکر الصدیق رضؓ کے دور میں جو جماعت حقہ تھی وہ "جماعت المسلمین" ہی تھی۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

دورِ عمرؓ بن الخطاب اور جماعت المسلمین

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے مندرجہ بالا بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عمرؓ کے نزدیک بھی جماعتِ حقہ جماعت المسلمین ہی تھی۔

دورِ عثمانؓ بن عفّان اور جماعت المسلمین

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعد جماعت المسلمین امیر و خلیفہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہی بنے۔ اس میں کسی شک و شبہ کی قطعاً گنجائش نہیں، سب کے ہاں یہ چیز مسلّم ہے۔

حضرت ثمامۃ بن حزن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں :-

شهدتُ الدار حين اشرف عليهم عثمان

جس وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ (اپنی شہادت سے

www.sirat-e-mustaqeem.net

فقال انشدکم باللہ وبالاسلام ھل تعلمون ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قدم المدینۃ ولیس بھا ماء یستعذب غیر بئر رومۃ فیجعل فیھا دلوہ مع دلاء المسلمین بخیرٍ لہ منھا فی الجنۃ فاشتریتھا من صلب مالی فجعلت دلوی فیھا مع دلاء المسلمین(رواہ النسائیؒ والترمذی وحسنہ، فتح الباری ۵/۲۹)

قبل) لوگوں کے سامنے اوپر آئے تو میں اس وقت گھر میں موجود تھا۔ حضرت عثمانؓ نے کہا میں تمہیں اللہ کی اور اسلام کی قسم دیتا ہوں کیا تم جانتے ہو، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منوّرہ آئے تو وہاں میٹھا پانی نہ تھا جو پیا جاتا سوائے رومہ کے کنویں کے۔ آپ نے فرمایا: کون ہے جو (رومہ کا کنواں خریدے) اور جو اپنا ڈول مسلمین کے ڈولوں کے ساتھ بنائے تو اس کے لئے جنّت ہے۔ میں نے اس کو اپنے ذاتی

مال سے خریدا تھا اور میں نے
اس کنویں میں اپنا ڈول تمام
مسلمین کے ڈولوں کے
ساتھ کر دیا تھا۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مزید خطاب کرتے ہوئے فرمایا :۔

ما أنا بیهودی وانی لاحد المسلمین — میں یہودی نہیں ہوں میں تو مسلمین میں سے ایک (فرد) ہوں۔

(رواہ الطبرانی رجالہ ثقات ومجمع الزوائد ۹/۹۳)

دورانِ خطاب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مزید کہا :۔

یامعشر المسلمین — اے جماعت المسلمین

(رواہ الطبرانی ۱/۸۷ وقال الہیثمی فی مجمع الزوائد واسنادہ

حسن ۹/۹۴)

حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد ایک شخص نے کہا :۔

واللہ لئن دفنتموہ مع المسلمین (رواہ الطبرانی ۱/۷۹ وقال الہیثمی فی مجمع الزوائد ۹/۹۵ رجالہ ثقات)

اللہ کی قسم اگر کسی نے حضرت عثمانؓ کو (عام) مسلمین کے ساتھ دفن کیا۔

حضرت عثمانؓ "مسلمین" میں سے ایک فرد تھے، حضرت عثمانؓ مسلمین کو "جماعت المسلمین" کہہ کر پکارتے ہیں، مسلمین کے لئے کنواں کھدواتے ہیں، مسلمین کے ساتھ اپنا ڈول وقف کر دیتے ہیں، حضرت عثمانؓ کو عام مسلمین کے ساتھ دفن کرنا ایک مخصوص باغ میں دفن نہ کرنے سے۔ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عثمانؓ امیر المؤمنین کے زمانے میں مسلمین ہی مسلمین تھے۔ مزید برآں حضرت عثمانؓ سے "جماعت" کا لفظ بھی مروی ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

ثلاث خصالٍ لا یغل علیھن قلب مسلم ، اخلاص العمل للّٰہ و مناصحۃ ولاۃ الامر ولزوم الجماعۃ

تین خصلتیں ہیں جن پر کسی مسلم کا دل خیانت نہیں کرتا، عمل خالص اللہ کے لئے کرنا، صاحبِ امر کی خیر خواہی کرنا اور جماعت سے چمٹے رہنا۔

(رواہ ابن حبان فی صحیحہ ۱/۲۳۷ واسنادہ صحیح)

دورِ علی رضی اللہ عنہ اور جماعت المسلمین

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

ان الذی اخذ منکم عمر لم یاخذہ لنفسہ انما اخذہ لجماعۃ المسلمین (رواہ

تم سے جو کچھ عمرؓ نے لیا وہ اپنی ذاتِ خاص کے لئے نہیں لیا تھا، وہ تو صرف جماعت المسلمین کے لئے لیا تھا۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

الدارقطنی، کنز العمال ۱۲/۶۰۱
وسندہ صحیح)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

ما انا الا رجل من المسلمین (صحیح بخاری ۸/۳۲)

میں تو صرف مسلمین میں سے ایک آدمی ہوں۔

دورِ معاویہ رضی اللہ عنہ اور مسلمین

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں جانے والا لشکر جس کی قیادت حضرت معاویہؓ کر رہے تھے :-

اول مارکب المسلمون البحر مع معاویۃ ... (فتح الباری ۶/۱۸)

مسلمین کا سب سے پہلا لشکر جو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی سرپرستی میں روانہ ہوا۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بعد "جماعت المسلمین" کی قیادت حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو ملی۔

حضرت ابو الشماخ الازدی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں:-

انہ دخل علی معاویۃ	وہ حضرت معاویہ رضی اللہ
فقال سمعت رسول	عنہ کے پاس داخل ہوئے۔
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	پھر انہوں نے کہا میں نے رسول
یقول من ولّیَ من المسلمین	اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا،
شیئاً۔ (رواہ ابویعلی	آپ فرما رہے تھے جو شخص مسلمین
۱۳/۳۶۸، ۳۶۹ وھذا	میں سے کسی چیز کا بھی والی،
اسناد صحیح)	امیر بنایا جائے۔

حضرت معاویہؓ کو بتایا جا رہا ہے کہ آپ مسلمین کے والی ہیں، امیر ہیں تو ذرا مسلمین کا خیال رکھیں۔

لما سار الحسن بن علی	فوج لے کر حسنؓ ابن علی رضی

www.sirat-e-mustaqeem.net

رضی اللہ عنہما الی معاویۃ
بالکتائب قال عمرو بن
العاص لمعاویۃ اری
کتیبۃ لا تولی حتی تدبر
اخراھا۔ قال معاویہ
من لذراری المسلمین
فقال انا فقال عبد اللہ
بن عامر وعبد الرحمٰن
بن سمرۃ فلقاہ فنقول
لہ الصلح قال الحسن
ولقد سمعت ابا بکرۃ
قال بینا النبی صلی اللہ
علیہ وسلم یخطب جآء
الحسن فقال النبی صلی

اللہ عنہما حضرت معاویہ رضی
اللہ عنہ کی طرف چلے۔ حضرت
عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ
نے حضرت معاویہؓ سے کہا:
میں ایسا لشکر دیکھ رہا ہوں جو
پیٹھ نہیں پھیرے گا یہاں تک
کہ اس کے مخالف پیٹھ پھیر
جائیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ
عنہ نے کہا: مسلمین کے بچوں
کے لئے میرا کون ہوگا یعنی میرا
ساتھ دے گا۔ حضرت عمروؓ نے کہا
میں (مگر صلح بہتر ہے) حضرت عبداللہ
بن عامرؓ اور حضرت عبدالرحمٰن بن
سمرہؓ کہتے ہیں: ہم نے حضرت حسنؓ سے

الله علیه وسلم ابنی هذا سیّد و لعلّ الله ان یصلح به بین فئتین من المسلمین۔

(فتح الباری شرح صحیح بخاری ۱۳/ ۶۱)

ملاقات کی۔ ہم نے کہا: صلح کر لیجئے۔ حضرت حسنؓ رضی اللہ عنہ نے کہا ٹھیک ہے اور صلح کر لی۔ امام حسن بصریؒ کہتے ہیں میں نے ابوبکرہؓ سے سنا وہ کہتے تھے اس حال میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے (آپ نے فرمایا) یہ میرا بیٹا سیّد ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکے ذریعہ مسلمین کی دو بڑی جماعتوں میں صلح کرا دے۔

حضرت معاویہؓ نے حضرت حسنؓ سے کہا اٹھیے اور لوگوں سے خطاب کیجئے۔ منجملہ اور باتوں کے حضرت حسنؓ نے کہا:۔

اوحق لی ترکته لارادة

اگر امارت کا حق میرے لئے ہے

اصلاح المسلمین تو میں مسلمین کی اصلاح کے
وحقن دمائھم (فتح لئے اور مسلمین کے خون خرابہ
الباری ۱۳/ ۶۱) کے ڈر سے امارت چھوڑتا ہوں۔

جب حضرت حسنؓ نے امارت چھوڑ دی تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے کہا:۔

فجزاك الله عن مسلمین کی طرف سے اللہ
المسلمین (فتح الباری)۔ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر دے۔

ای فی حقن دماء مسلمین میں خون خرابہ کے
المسلمین بالصلح ڈر سے صلح ہی بہتر ہے۔

(حوالہ مذکور)

الغرض دورِ معاویہؓ ہو یا دورِ حسنؓ، مسلمین ہی تھے کسی فرقے کا وجود نہ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت جماعت المسلمین تھی تو صحابہ کرامؓ کی جماعت، جماعت المسلمین کے علاوہ کوئی اور ہو ہی نہیں سکتی۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

دورِ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور مسلمین

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

ان ابنی ھذا سیّد و لعلّ اللہ ان یصلح بہ بین فئتین من المسلمین (صحیح بخاری)

میرا یہ بیٹا سیّد ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمین کی دو بڑی جماعتوں میں صلح کرادے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشین گوئی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے دور میں پوری ہوگئی۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ حضرت معاویہؓ اور حضرت حسنؓ کے دور میں بھی مسلمین تھے۔ مسلمین حضرات کی جماعت جماعت المسلمین ہی ہوتی ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

عبیداللہ بن زیاد اور

عبیداللہ بن زیاد نے حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی بیماری میں عیادت کی۔ حضرت معقلؓ نے عبیداللہ سے کہا: میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں، اگر مجھے دنیا سے رخصت ہونے کا ڈر نہ ہوتا تو میں بیان نہ کرتا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے ہیں:-

مَا مِنْ امیرٍ یَلِیْ امر — کوئی امیر نہیں ہے جو
(صحیح مسلم) — کے امر کا والی ہوتا ہے

(۱۴۶۰/۳)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عبیداللہ جو یزیدؒ ابن ابی معاویہؓ کے دور میں گورنر تھے " " کے امر کے امیر تھے۔

لہٰذا ثابت ہوا کہ یزیدؒ ابن ابی معاویہؓ کے دور میں بھی ہی تھے۔ کوئی فرقہ نہیں تھا۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

عبدالملک بن مروان امیرالمؤمنین

جب لوگوں نے عبدالملک بن مروان کی بیعت کرلی تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو خط لکھا :۔

الی عبد اللہ عبد الملک	عبداللہ، عبدالملک امیر
امیر المؤمنین انّی اقرّ	المؤمنین ہیں عبداللہ عبدالملک
بالسمع والطاعۃ لعبداللہ	امیرالمؤمنین کے لئے سننے اور
عبد الملک امیرالمؤمنین	اطاعت کرنے کا اقرار کرتا ہوں
علی سنّۃ اللہ وسنّۃ	اللہ تعالیٰ کے طریقہ پر اور اس
رسولہ فیما استطعت	کے رسول کے طریقہ پر جہاں تک
(فتح الباری شرح صحیح بخاری	مجھ سے ہوسکے گا۔

۱۳/۱۹۳)

مروانؒ کے بعد کے امیر عبدالملک بنے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا عبدالملک بن مروان کی بیعت کرنا،

www.sirat-e-mustaqeem.net

عبدالملک کو امیر المؤمنین کہنا دلیل کے لئے کافی ہے۔ یہ دورِ حکومت مسلمین ہی کا ہے۔

دورِ عبداللہ بن زبیرؓ اور مسلمین

جب عبید اللہ بن زیاد اور مروان شام آئے وثب ابن الزبیر بمکۃ (صحیح بخاری، فتح الباری ۱۳/۶۸)

ابن الزبیرؓ نے مکہ پر حکومت قائم کرلی۔

ایک اور روایت میں ہے :-

یعنی ابن الزبیر فانہ لمّا وثب بمکۃ بعد دخل فیما دخل فیہ المسلمون (واخرجہ الطبرانی وسکت علیہ الحافظ، فتح الباری)

یعنی جب ابن زبیرؓ نے مکہ پر جبراً حکومت قائم کرلی تو مسلمین داخل ہوگئے جس چیز پر داخل ہوگئے۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

ایک اور روایت میں ہے :-

لان ابا برزۃ کان لا یری قتال المسلمین

حضرت ابو برزہ رضؓ مسلمین میں قتال نہیں چاہتے تھے۔

(فتح الباری)

دورِ عمر بن عبد العزیزؒ اور مسلمین

حضرت عمر بن عبد العزیزؒ کہتے ہیں :-

یا عجوذ لا تغشی المسلمین

اے بڑی بی (دودھ کے سلسلہ میں) مسلمین کو دھوکا نہ دینا۔

(کنز العمال ۱۴/۲۵) (رواہ ابن النجار)

ثابت ہوا کہ حضرت عمر بن عبد العزیز کے دور میں بھی مسلمین ہی تھے۔ یہ تو ہوا بارہ ائمہؒ کا دور اور مسلمین کا وجود۔ مزید دلائل ملاحظہ فرمائیے۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

حضرت محمد بن مسلمہ اور

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

انی لاعرف رجلا لا	میں اس آدمی کو جانتا ہوں جس
تضرّہ الفتنہ محمد	کو فتنہ نقصان نہیں پہنچائے
بن مسلمۃ ۔ فاتینا	گا یعنی محمد بن مسلمہ۔ پھر ہم مدینہ
المدینۃ فاذا فسطاطٌ	آئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک
مضروب و اذا فیہ	خیمہ نصب ہے اور اس میں
محمد بن مسلمۃ الانصاری	محمد بن مسلمہ انصاری ہیں میں
فسألتہ فقال لا استفر	نے ان سے سوال کیا (کہ آپ
بمصر من ابصارھم حتّٰی	اس خیمہ میں؟) انہوں نے
تنجلی ھذہ الفتنۃ عن	کہا میں ان کے شہروں میں سے
	کسی شہر میں نہیں رہ سکتا
(رواہ الحاکم فی مستدرکہ	یہانتک کہ

www.sirat-e-mustaqeem.net

۳/۴۳۴ صححہ ھو والذھبی) سے یہ فتنہ ہٹ نہ جائے۔

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ حضرت معاویہؓ کے زمانے میں خراب حالات کے سبب حضرت معاویہؓ سے الگ ہو گئے تھے تقریباً اسی زمانے میں شہید کر دئے گئے (تہذیب)

حضرت الربیع بن خثیمؒ اور

حضرت الربیع بن خثیمؒ کہتے ہیں :-

وان ینصح یہ کہ وہ

(رواہ البیہقی کی خیر خواہی کرتا ہے۔

۶/۲۸۷ وسندہ صحیح)

حضرت الربیع بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ حضرت یزیدؒ بن معاویہؓ کے دور میں فوت ہوئے (تذکرۃ الحفاظ ۱/۵۸)

www.sirat-e-mustaqeem.net

امام مکحول رح اور جماعت المسلمین

امام مکحول رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں :

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من فارق جماعۃ المسلمین فلا صلوٰۃ لہ حتی یرجع الیہم (سعید بن منصور ۲/۱۹۵ وفیہ کوثر بن حکیم ضعفہ ابن ابی حاتم ووثقہ ابن حبان)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں : جس شخص نے جماعت المسلمین کو چھوڑ دیا اس کی کوئی نماز نہیں یہانتک کہ وہ ان کی طرف لوٹ آئے۔

یہ حدیث مرسل حسن ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

ابوعثمانؒ النہدی اور جماعت المسلمین

امام ابوعثمان النہدی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں :-

واما نصیحۃ **جماعۃ المسلمین** (شعب الایمان ۶/ ۲۶)

اور بات یہ ہے کہ **جماعت المسلمین** کی خیر خواہی کرنا ہے۔

حضرت ابوعثمان "ولائمۃ **المسلمین** وعامتھم" کی تشریح میں مندرجہ بالا الفاظ بتا رہے ہیں۔ یہ حدیث صحیح مسلم میں بھی ہے۔

حضرت انسؓ **مسلم** بنے رہنے کی وصیت کرتے ہیں

حضرت محمد بن سرین رحمۃ اللہ علیہ قرآن مجید میں یعقوب علیہ السلام کی وصیت کو سامنے رکھتے ہوئے **مسلم** بنے رہنے کی وصیت کرتے ہیں :-

www.sirat-e-mustaqeem.net

یا بنیّ ان اللہ اصطفٰی
لکم الدین فلا تموتن
الا وانتم مسلمون
وزعم انّما کانت اول
وصیۃ انس بن مالک
(رواہ ابن ابی شیبۃ ۱۱/۲۳۲)
(اخرجہ الدارمی ص۴۱۱ من طریق
یزید بن ہارون عن ابن عون
عن محمد بن سرین بدون ذکر
الاولیۃ)

اے میرے بیٹو اللہ تعالٰے نے
تمہارے لئے دین کو پسند کرلیا
ہے۔ بس تمہیں موت نہ آئے
مگر اس حالت میں کہ تم مسلم
ہو اور انہوں نے دعویٰ کیا کہ
سب سے پہلی وصیّت حضرت
انس بن مالک رضی اللہ عنہ
نے یہی کی تھی۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم لا یحلّ
دم امری مسلم یشھد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرماتے ہیں کسی مسلم کا خون کرنا
حلال نہیں جو گواہی دیتا ہے

www.sirat-e-mustaqeem.net

ان لا الٰہ الا اللہ وانی رسول اللہ الا باحدی ثلاثٍ النفس بالنفس والثیب الزانی و المفارق لدینہ، التارك للجماعة (فتح الباری شرح صحیح بخاری ۱۵/۲۲۱)

کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں مگر ان تین کاموں میں سے کسی ایک کا کرنے والا (اس کا قتل کرنا حلال ہو جاتا ہے) نفس کے بدلہ نفس، شادی شدہ زانی اور دین کو چھوڑنے والا جماعت کو چھوڑنے والا (قتل کر دیا جائے گا)۔

اس حدیث میں "جماعة" کا لفظ ہے۔ کیا اس سے مراد "جماعۃ المسلمین" کے علاوہ کوئی اور جماعت ہے؟

ابنِ حجرؒ کہتے ہیں جماعۃ سے مراد جماعت المسلمین ہے

ابنِ حجر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں :-

والمراد بالجماعة جماعة المسلمين

جماعة سے مراد جماعت المسلمین ہی ہے۔

(فتح الباری ۱۵/۲۲۱)

امام قرطبیؒ کہتے ہیں جماعۃ سے مراد جماعت المسلمین ہی ہے

امام قرطبی (فی المفہم) میں کہتے ہیں :-

المفارق للجماعة انه نعت للتارك لدينه لانه اذا ارتد فارق جماعة المسلمين غير انه يلتحق به كل من خرج عن جماعة المسلمين

(فتح الباری ۱۵/۲۲۲)

جماعت کو چھوڑنے والے کی تعریف یہ ہے کہ اس نے دین کو چھوڑ دیا کیونکہ جو شخص جماعت المسلمین چھوڑ کر مرتد ہو جاتا ہے سوائے اسکے کہ ہر وہ شخص جو جماعت المسلمین سے نکل گیا تھا وہ پھر اس میں واپس آجائے (تو وہ مرتد نہ ہوگا)۔

www.sirat-e-mustaqeem.net

مندرجہ بالا بیان سے معلوم ہوا کہ ائمہ کے نزدیک "جماعۃ" سے مراد "جماعت المسلمین" ہے۔

امام خطابی اور جماعت المسلمین

امام خطابی کہتے ہیں :-

وافضل المسلمین جماعۃ (رواہ ابویعلیٰ) اور جماعت المسلمین ہی سب سے بہتر ہے۔

(۴۷۸/۲)

البانی صاحب اور جماعت المسلمین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

وعلیکم بالجماعۃ تم پر جماعت کو پکڑنا لازم ہے۔

(رواہ احمد ۱۸۰/۵)

جناب ناصر الدین البانی صاحب "جماعۃ" کی تشریح

www.sirat-e-mustaqeem.net

کرتے ہیں :۔

ای عامة **جماعة** **جماعت المسلمین** کے عام
المسلمین (مشکوٰۃ حضرات سے بھی جڑے رہو۔
۱/ ۶۵)

صحابہ کرام رضؓ اپنے آپ کو **مسلم** ہی کہتے تھے

حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں :۔

نحن **المسلمون** **ہم مسلم**، مؤمن ہیں کیونکہ ہم
المؤمنون وکذلك نے اصحاب محمد صلی اللہ علیہ
ادرکنا اصحاب محمد وسلم کو ایسا ہی کہتے ہوئے
صلی اللہ علیہ وسلم پایا ہے۔
یقولون (رواہ ابن ابی
شیبۃ ۱۱/ ۳۶ وسندہ صحیح)

www.sirat-e-mustaqeem.net

الغرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعینؒ ہوں یا تبع تابعینؒ، محدثینؒ ہوں یا ائمہؒ سب کے نزدیک جماعت المسلمین ہی جماعتِ حقہ ہے۔ لہٰذا تمام کلمہ گو حضرات سے گذارش ہے کہ جماعت المسلمین میں شمولیت اختیار کریں اور تمام فرقوں کو چھوڑ کر عنداللہ جنّت کے مستحق بن جائیں۔



جماعت المسلمین کی مخالفت کرنا اسلام کو چھوڑنا ہے

www.sirat-e-mustaqeem.net

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں :-

ما حل دم احد من اهل هذه القبلة الا من استحل ثلاثة اشياء قتل النفس بالنفس والثيب الزانی و المفارق جماعة المسلمين او الخارج من جماعة المسلمين (رواہ ابن ابی شیبۃ ۶/۴۲۸ وسندہ صحیح)

اہلِ قبلہ میں سے کسی کا خون کرنا حلال نہیں ہے مگر تین چیزیں (خون) کو حلال کر دیتی ہیں۔ جان کے بدلہ جان، شادی شدہ زانی اور جماعت المسلمین کو چھوڑنے والا یا جماعت المسلمین سے نکلنے والے کو قتل کر دینا۔

لہٰذا معلوم ہوا کہ "الجماعۃ" سے مراد جماعت المسلمین ہے۔

فرقہ پرستی کے زمانے میں جماعتِ حقّہ

جماعت المسلمین ہی ہوگی

www.sirat-e-mustaqeem.net